میری اہل بیت میں حسن و حسین (ع) سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں

<"xml encoding="UTF-8?>

قال رسول اللہ (ص): احب اہلبیتی الی الحسن و الحسین-
میری اہل بیت اور میرے خاندان میں میں حسن و حسین (ع) سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں-
قال رسول اللہ (ص): من احبھما فقد احبنی و من ابغضھما فقد ابغضنی-
جس نے امام حسن حسن اور امام حسین (ع) سے محبت کی میں اس سے محبت کرتا ہوں اور جس نے ان دو سے دشمنی کی میں اس کو اپنا دشمن سمجھتا ہوں-
قال رسول اللہ (ص): الحسن و الحسین ابنای من احبہما احبنی و من احبنی احبہ اللہ و من احبہ اللہ ادخلہ الجنۃ-
حسن اور حسین میرے دو بیٹے ہیں جو ان سے محبت رکھے وہ مجھ سے محبت رکھتا ہے اور جو مجھ سے محبت کرے اللہ اس سے محبت کرتا اور اس کو جنت میں داخل کرتا ہے-
قال رسول اللہ (ص) للحسن و الحسین: انتما امامان ولامکما الشفاعۃ، و قال من احبنی و احب ھذین و اباھما و امھما کان معی فی درجتی فی الجنۃ یوم القیامۃ-
آپ (ص) نے امامین حسنین (ع) سے مخاطب ہوکر فرمایا: آپ دونوں پیشوا اور امام ہیں اور شفاعت آپ دونوی کی والدہ ماجدہ (سیدہ بنت الرسول (ص)) کے لئے مخصوص ہے- نیز فرمایا: جو شخص ان دو اور ان کے والد اور والدہ کو دوست رکھے وہ قیامت کے روز جنت میں میرے ساتھ اور میرے رتبے میں ہوگا-
ان احادیث کا ذکر اس لئے ضروری نظر آیا کہ موضوع بہت دشوار ہے اور قابل برداشت نہیں ہے کہ کوئی اہل بیت (ع) کو ایسی نسبتیں دیں جو وہ اپنے عام سے بچوں کو دینا پسند نہیں کرتے جبکہ یہاں قطب عالم امکان امام حسن ریحانۃ الرسول (ص) کو انھوں نے ایک ساتھ کئی الزامات دیئے ہیں تا کہ ان کو اپنے بعض پسندیدگان کے رتبے تک پہنچاسکیں کیونکہ اہل بیت کے برابر ہونا تو ممکن نہیں چنانچہ ان کا رتبہ ہی گرادیا جاتا ہے-